آلِ محمدؐ کا مہمان' آغا امیر حسین۔ ناشر: کلاسیک' چوک ریگل' مال روڈ' لاہور۔ صفحات: ۱۵۶۔ قیمت: یک صد روپے۔

ماہنامہ سپتنِک کے مدیر آغا امیر حسین کو ۱۹۹۷ء میں عراق' شام اور ایران کے مقدس مقامات کی زیارت کی سعادت نصیب ہوئی۔ اپنے سفرِ شوق کو انھوں نے جذباتِ عقیدت میں اس طرح ڈوب کر تحریر کیا ہے کہ قاری آغا صاحب کے ذوقِ مطالعہ' مسلم شخصیات سے بے پایاں لگاؤ اور تاریخ نویسی کی داد دیے بغیر رہ نہیں سکتا۔ اردو سفرناموں کے انبار میں زیرِ نظر سفرنامے کی انفرادیت یہ ہے کہ اس میں اہم ترین مقامات کی ۸۰ سے زائد عمدہ تصاویر انتہائی قریب سے بنا کر شامل اشاعت کی گئی ہیں۔

مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بعد دمشق' بغداد' قاہرہ اور استنبول کے ذکر ہی سے اسلامی تہذیب و ثقافت کا ایک منظر مرتب ہوتا ہے۔ امت مسلمہ جب ہزار سالہ عروج و اقتدار کے بعد زوال کا شکار ہو کر چھوٹی چھوٹی ریاستوں میں تقسیم ہونا شروع ہوئی تو برعظیم میں مسلم حکمرانوں کے کئی خاندان اور ایران و شام میں کتنے ہی بادشاہ "سرمہ ہے میری آنکھ کا خاکِ مدینہ و نجف" کے گیت گنگناتے نظر آتے ہیں۔

عراق میں حضرت امام حسینؓ' حضرت عباسؓ اور حضرت عبدالقادر جیلانیؒ کے مزارات زیارت گاہ خاص و عام بنے رہتے ہیں' اسی طرح وہاں حضرت امام جعفر صادقؒ' حضرت امام موسیٰ کاظمؒ' حضرت امام علی نقیؒ کے علاوہ معرکۂ کرب و بلا میں شریک کتنی ہی پاکیزہ ہستیوں کے مدفن ہیں۔ ان سب کے تاریخی کردار' مقاماتِ تدفین اور ان کے حالاتِ زندگی سے آغا امیر حسین خوب آگاہ ہیں' وہ ہر ہر مقام کے بارے میں عقیدت سے احترام سے لکھتے ہیں۔ ایران میں دسترخوان امام رضاؒ' چہل دختران کے مزار کے علاوہ بیسویں صدی کی اہم سیاسی و مذہبی شخصیت امام خمینی کے مزار کی تفصیلات بھی موجود ہیں اور شام کے تاریخی مقامات کا تذکرہ بھی۔

مصنف نے کوشش کی ہے کہ تاریخی واقعات' مذہبی معلومات' ذاکرانہ روایات اور ذہنی واردات کو یکجا کر دیا جائے۔ تاریخی حوالے سے بعض واقعات اختلافی ہیں۔ عراق' شام اور ایران کی اقتصادی حالت' عوام الناس کے طرزِ زندگی' تعمیر و ترقی کی رفتار اور سیاسی نشیب و فراز کے بارے میں بھی مناسب معلومات موجود ہیں (م-ا-م)۔

رحمٰن' قرآن' انسان' پروفیسر رشید احمد انگوی۔ الخلیل ریسرچ سنٹر' ۶۹ سی' اعوان ٹاؤن' لاہور۔ صفحات: ۳۰۰۔ قیمت: ۲۰۰ روپے۔

امت میں قرآن کی طرف رجوع اور خدمت قرآن کا شوق ایک خوش آیند امر ہے۔ اس